بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ
يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ
اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۶۳
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ
يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝۶۴ ع ۹ ۱۵

آپس میں ایسی (معمولی) بات نہ سمجھو، جیسے تم میں سے ایک آدمی دوسرے آدمی کو بلایا کرتا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جو (مجمع سے) چھپ کر کھسک جاتے ہیں۔ حکمِ رسولؐ کی مخالفت کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو، ان پر کوئی آفت آ پڑے یا دردناک عذاب سے دوچار ہوں۔

(۶۴) سن رکھو! آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے تم جیسی کچھ چال چل رہے ہو، جس دن یہ لوگ اللہ کے حضور کو لوٹا کر لائے جائیں گے، اس دن وہ انہیں بتا دے گا کہ ان کے کام کیسے کچھ رہ چکے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے علم سے تو کوئی چیز بھی باہر نہیں!

اٰیاتہا ۷۷ (۲۵) سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رکوعاتہا ۶

سورة الفرقان مکی ھے اور اس میں ستھتر آیات اور چھ رکوع ھیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ
لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۝۱

(۱) کیا ہی پاک اور برکتوں کا سرچشمہ ہے ذات اس کی جس نے اپنے بندے پر الفرقان نازل کیا تاکہ وہ دنیا جہان کے لیے ڈرانے والا ہو

اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى
الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ
تَقۡدِيۡرًا ۝۲

(۲) وہی خدا جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ و جہاندار ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کی جہانداری میں کوئی شریک نہیں اور اس نے تمام چیزیں پیدا کیں۔ پھر ہر چیز کے لیے اس کی ضرورت اور حالت کے مطابق، ایک اندازہ ٹھہرایا۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ
شَيۡــًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ
لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ
مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ۝۳

(۳) اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود ٹھہرا لیے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں اور جو اپنے لیے کسی قسم کے نفع و ضرر کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی کی موت اور نہ زندگی اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندگی بخشنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ
اۨفۡتَرٰٮهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۛۚ معانقة ۱۰ عند المتأخرین ۱۲

(۴) کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن اختراع ہے، (خدا کی طرف سے نہیں) محمدؐ نے خود گھڑا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اسے (اس کام میں) مدد دی ہے۔ (اور

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ﴿٤﴾

یہ کافر) بڑے ہی ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ
تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾

(۵) اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں (جسے محمدؐ نے) لکھ لیا ہے اور صبح وشام اسے پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿٦﴾

(۶) (اے پیغمبر!) آپ کہہ دیجئے: ”اس قرآن کو تو اس اللہ نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمین میں تمام پوشیدہ (باتوں کو) جانتا ہے بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے“۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿٧﴾

(۷) اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی پھرتا ہے۔ اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا جو اس کے پاس رہ کر لوگوں کو ڈراتا۔

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ
يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ
تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾

(۸) یا اس کی طرف کوئی خزانہ ہی ڈال دیا جاتا، یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس سے وہ کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ ”تم تو ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو“۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۧ﴿٩﴾ ع ١ ١٦

(۹) (اے پیغمبرؐ!) ذرا دیکھیے تو یہ لوگ آپؐ کے سامنے کیسی کیسی باتیں بیان کر رہے ہیں، سو یہ لوگ گمراہ ہو گئے اور اب یہ کوئی راہ نہیں پا سکتے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا
مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾

(۱۰) وہ ذات بڑی بابرکت ہے کہ وہ اگر چاہے تو تمہیں ان (کی تجویز کردہ چیزوں) سے بھی بہتر چیزیں عطا کر دے اور آپ کو باغات عطا کر دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں اور آپ کو بڑے بڑے محل دیدے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾

(۱۱) اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں اور جو بھی قیامت کے منکر ہیں ہم نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا
تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾

(۱۲) جب وہ آگ اُن کو دُور سے دیکھے گی تو یہ اس کے غضب اور جوش کی آوازیں سنیں گے۔

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾

(۱۳) اور جب یہ کافر ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے دوزخ کی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کی دعا کریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

(۱۴) (کہا جائے گا) تم آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ
الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾

(۱۵) آپ ان سے کہیئے، کیا یہ دوزخ کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت اچھی ہے جس کا بدلہ اور انجام کے طور پر متقی اور پرہیزگار لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے؟

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ
عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ﴿١٦﴾

(۱۶) جس میں جس چیز کی وُہ خواہش کریں گے ان کے لیے موجود ہوگی۔ وُہ اس حالت میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ آپ کے رب کے ذمے ایک واجب الایفاء وعدہ ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي
هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾

(۱۷) اور یہ وہی دن ہوگا جبکہ اللہ ان کو اور ان کے معبودوں کو جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں یکجا جمع کرلے گا۔ پھر (ان معبودوں سے) پوچھے گا ''کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے''۔

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ
نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ
مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ
وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾

(۱۸) وُہ کہیں گے تیری ذات پاک ہے۔ ہماری یہ مجال نہ تھی کہ ہم تیرے سوا دوسروں کو مددگار بناتے مگر تو نے ان کو اور ان کے آباء واجداد کو ہر قسم کی آسودگی سے بہرہ مند کیا حتیٰ کہ یہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ خود ہی ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا
تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ
يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

(۱۹) اس طرح وُہ معبود تمہاری باتوں کو جھٹلا دیں گے پھر تم نہ تو عذاب کو اپنے سے ٹال سکو گے اور نہ کسی سے مدد پاسکو گے اور جو بھی تم سے ظلم (شرک) کا مرتکب ہوگا ہم اسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي
الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۷

(۲۰) اے نبیؐ! ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے ہیں وُہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے، (کہ دیکھیں) کیا تم صبر سے کام لیتے ہو؟ اور آپ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

(۲۱) اور جو لوگ ہمارے روبرو پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے وُہ کہتے ہیں کہ ''ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کیے؟ یا پھر ہم اپنے رب کو دیکھیں۔ بلاشبہ انہوں نے (یہ کہہ کر) اپنے اندر گھمنڈ پیدا کیا اور بڑی سخت درجے کی سرکشی کی ہے۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

(۲۲) جس روز یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز گنہگاروں کے لیے کوئی خوشی نہ ہوگی اور وہ کہیں گے،'' (کاش! ہمارے اور ان کے درمیان) کوئی رکاوٹ ہو جائے!''۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

(۲۳) اور ہم ان کے اعمال (جن کو اپنے لیے مفید سمجھتے تھے) کی جانب توجہ کریں گے پھر ان کو اڑتا ہوا غبار بنا دیں گے۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾

(۲۴) (نیکوکار) اہل جنت اس روز قیام گاہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہوں گے اور آرام گاہ کے اعتبار سے بھی۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ
الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

(۲۵) اور جس دن آسمان بادل کے ایک ٹکڑے پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے جوق در جوق اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾

(۲۶) اس دن (کسی کی بادشاہت باقی نہ رہے گی) صرف خدائے رحمٰن کی حکومت ہوگی اور یاد رکھو کہ وہ دن کافروں کے لیے بہت ہی سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

(۲۷) اسی روز ظالم (گنہگار کف افسوس سے) اپنے ہاتھ چبائے گا، کہے گا ''کاش میں نے بھی رسول کے ساتھ صحیح راہ اختیار کی ہوتی''۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

(۲۸) ''ہائے افسوس! کیا اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا''۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ
جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

(۲۹) ''اس نے مجھے نصیحت کے قبول کرنے سے بہکا دیا۔ اس کے بعد کہ وُہ میرے پاس پہنچ چکی تھی''۔ اور شیطان تو وقت پڑے، انسان کو تنہا چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

(۳۰) اور (قیامت کے دن) رسول عرض کریں گے،'' پروردگار، افسوس ہے کہ میری امت نے قرآن (کی ہدایتوں اور تعلیمات) پر عمل نہ کیا اور اس (قرآن) سے رشتہ کاٹ لیا (اسی کا نتیجہ ہے جو آج بھگت رہے ہیں)۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا

(۳۱) (اے نبیؐ! جس طرح یہ کافر آپ کے دشمن ہیں) اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرمین میں سے کوئی دشمن بنایا اور آپ کا پروردگار ہی ہدایت اور مدد کو

وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

مع عِنْدَ المتقدمین ١٢

(۳۲) اور کافر کہتے ہیں ''اس نبی پر سارا قرآن ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟'' ہاں ایسا اس لیے کیا گیا ہے تا کہ اس ذریعہ ہم آپ کے دل کو مضبوط کرتے رہیں اور (اسی غرض کے لیے) ہم نے اس قرآن کو خاص ترتیب سے ٹھیر ٹھیر کر سنایا (اور نازل کیا ہے)۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾

(۳۳) اور یہ لوگ جب بھی تمہارے سامنے کوئی انوکھا سوال پیش کرتے ہیں ہم اس کا ٹھیک اور نہایت شرح کیساتھ جواب دے دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

ع ٣

(۳۴) یہ وُہ لوگ ہیں جو اوندھے منہ جہنم کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ یہ لوگ باعتبار مرتبہ بہت بُرے اور باعتبار راہ کے بہت بھٹکے ہُوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

(۳۵) بے شک ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارونؑ کو ان کے ساتھ وزیر مقرر کیا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

(۳۶) پھر ان سے کہا کہ ''تم دونوں اس قوم کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے۔'' بالآخر ہم نے ان کو نیست ونابود کر دیا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾

(۳۷) اور قومِ نوح کو بھی، جب انہوں نے رسولوں کو بھی جھٹلایا ہم نے ان کو ڈبو کر غرق کر دیا اور لوگوں کے لیے ان کو نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

(۳۸) اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس کو اور ان کی درمیانی مدت میں بہت سی قوموں کو (ہلاک کیا ہے)۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

(۳۹) اور ہم نے ان سب کے سامنے سمجھانے کے لیے مثالیں بیان کیں اور (آخرکار) ان (کے انکار پر) سب کو ہلاک کر ڈالا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

(۴۰) اور یہ لوگ یقیناً اس بستی کے پاس سے گذر چکے ہیں جن پر بُری طرح کی بارش برسائی گئی تھی، تو پھر کیا انہوں نے اس کا حال نہیں دیکھا ہوگا؟ مگر بات یہ ہے کہ یہ لوگ مرنے کے بعد دوسری زندگی کی توقع ہی نہیں رکھتے۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾

(۴۱) اور یہ کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑانے لگتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے!

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ
صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

(۴۲) اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر مضبوطی سے جمے نہ رہتے تو اس نے ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر کے چھوڑ دیا ہوتا مگر عنقریب جب یہ لوگ عذاب کا مشاہدہ کریں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ راہ سے، زیادہ بھٹکا ہوا کون تھا؟

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ
تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

(۴۳) (اے نبیؐ!) کیا آپ نے اس شخص کی حالت پر غور کیا ہے؟ جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے کیا آپ ایسے شخص کو (ہدایت پر لانے) کی ذمہ داری لے سکتے ہو؟

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ ع ۴ ۱۰
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾

(۴۴) کیا تم خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ
شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ
عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾

(۴۵) کیا (اے مخاطب) تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارا رب کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک ہی حالت پر ٹھہرائے رکھتا۔ پھر ہم نے اس (سائے پر) سورج کو راہ نما بنا دیا ہے۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

(۴۶) پھر ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

(۴۷) اور اللہ وہ ہے جس نے رات کو تمہارے لیے بمنزلہ لباس اور نیند کو راحت اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

(۴۸) اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور ہم ہی آسمان سے پاک پانی اتارتے ہیں۔

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ
اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾

(۴۹) تاکہ اس کے ذریعہ ایک مردہ علاقے کو زندگی بخشیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو اس سے سیراب کریں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

(۵۰) اور ہم اس بارش کو لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں تاکہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ پھر بھی اکثر لوگ کفر اور ناشکری کے علاوہ (کچھ ماننے سے) انکار ہی کرتے ہیں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾

(۵۱) اگر ہم چاہتے تو ہر ایک بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

(۵۲) (سوائے نبی!) آپ ان کافروں کا کہنا نہ مانیے اور اس (قرآن) کے ذریعہ ان کا سخت مقابلہ کیجئے۔

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

(۵۳) اور وہی قادرِ مطلق ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملایا، ایک کا پانی شیریں وخوش ذائقہ اور ایک کا کھاری کڑوا۔ پھر دونوں کے درمیان ایک ایسی حدِ فاصل اور روک رکھ دی کہ دونوں باوجود ملنے کے الگ رہتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

(۵۴) اور وہی (حکیم وقدیر) ہے جس نے پانی سے (نطفے سے) انسان کو پیدا کیا، پھر (اس رشتہء پیدائش کے ذریعے سے) اسے نسب اور صہر کا رشتہ رکھنے والا بنادیا۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

(۵۵) مگر لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کررہے ہیں جو انہیں نہ نفع پہنچاسکتے ہیں اور نہ نقصان، اور کافر تو اپنے رب کے مقابلے میں شیطان کا مددگار بنا ہوا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

(۵۶) (اے نبیؐ!) ہم نے آپ کو تو بس خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

(۵۷) آپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا۔ لیکن ہاں جو چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کرے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

(۵۸) اور آپ اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھیے جو کبھی مرنے والا نہیں اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتے رہیے اور وہ خود اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کو کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

(۵۹) وہ ہے جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے مابین ہے پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ نہایت ہی مہربان ہے۔ بس اس کی (شان) کسی باخبر سے دریافت کیجئے۔

مع ۸ عند المتقدمین ۱۲

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا

(۶۰) اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اس رحمٰن کو سجدہ کرو! تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ۝۶۰

رحمٰن کیا ہوتا ہے کیا بس جسے تو کہہ دے ہم اسی کو سجدہ کرنے لگیں؟ اور اس بات سے اُلٹا ان کی نفرت میں اضافہ ہوتا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝۶۱

(۶۱) کیا مبارک ہے ذاتِ قدوس اس کی جس نے آسمان میں (گردش سیارات کے) دائرے بنائے اور اس میں آفتاب کی مشعل روشن کردی، نیز روشن ومنور چاند بنایا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝۶۲

(۶۲) اور وہی ہے، جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا ہو یا شکر بجالانا چاہتا ہو۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳

(۶۳) اور رحم کرنے والے خدا کے رحم طینت بندے وہ ہیں جو زمین پر نہایت فروتنی سے چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے جہالت کی باتیں کرتے ہیں تو سلام کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝۶۴

(۶۴) اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۵

(۶۵) اور وہ جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور کردے اس کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۶۶

(۶۶) بے شک وہ جہنم بہت بُرا مقام اور ٹھہرنے کی بُری جگہ ہے!

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝۶۷

(۶۷) اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ وہ خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝۶۸

(۶۸) اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پوجا نہیں کرتے اور نہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو کوئی یہ بُرے کام کرے گا وہ (اپنے گناہوں کے) وبال سے دوچار ہوگا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝۶۹

(۶۹) قیامت کے دن اسے دوچند عذاب دیا جائے گا اور اس میں ذلیل ہوکر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۰

(۷۰) مگر جس شخص نے توبہ کی، ایمان لایا اور عمل صالح کیا تو خدا اس کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

(۷۱) اور جو شخص توبہ کر کے نیک عمل کرنے لگتا ہے تو وہی حقیقت میں اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۙ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

(۷۲) اور (رحمٰن کے نیک بندے وُہ ہیں) جو جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے اور جب کبھی بیہودہ (مجالس) کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ انداز میں گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

(۷۳) اور جب ان کو ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وُہ ان پر اوندھے اور بہرے ہو کر نہیں رہ جاتے۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

(۷۴) اور جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے“۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾

(۷۵) یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر (واستقامت) کے ہر صلے میں بالا خانے دیئے جائیں گے اور وہاں دعاء خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

(۷۶) وُہ ان میں ہمیشہ رہیں گے وُہ رہنے اور ٹھہرنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع ١٧

(۷۷) (اے نبیؐ) آپ کہہ دیجئے اگر تم میرے رب کو نہ پکارو تو وُہ تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرے گا۔ اب تم نے تکذیب کی ہے۔ سو عنقریب اس کا وبال (تمہارے سر پر) پڑ کر رہے گا۔

آیاتها ٢٢٧ ﴿٢٦﴾ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ﴿٤٧﴾ رکوعاتها ١١

سورة الشعراء مکی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

منزل ۵

طسٓمٓ ﴿١﴾

(۱) طسٓمٓ

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

(۲) یہ وضاحت سے بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا

(۳) (اے نبیؐ!)، آپ شاید (اس غم میں) اپنی جان کھو بیٹھیں کہ یہ لوگ